نمبر : 2238-C

کتاب کا نام... :- (۱) قطعه در تاریخ بنای مسجد جامع حضرت سید غیاث الدین ثانی (۲) قطعه در تاریخ حضرت بندگی سید السادات سید شاه جی بن حضرت شاه غیاث الدین بزرگ (۳) قطعه فی صفت روضه سلطان احمد شاه و تاریخ عهده تولیت ملک شرف فرحت الملک (۴) قطعه در تاریخ بناء مسجد جامع حضرت شیخ محمد غوث

مصنف .... :- یحییٰ

مہر ومالک.. :- -

سائز.......... :- 19x12.5 سطور ... :- ۱۳

اوراق.......... :- ۶-ب سے ۷-ب=۲ کاتب .... :- -

تاریخ کتابت.. :- - خط ...... :- نستعلیق

زبان .... :- فارسی موضوع :- ادب (قطعات)

آغاز.......... :- (۱) قطعه در تاریخ بنای مسجد جامع بندگی حضرت سید غیاث الدین ثانی بن سید شاه جی قدس سره تعالی :

ای که داری آرزوی قبة الاسلام بین معبد اهل سعادت قبلهٔ حاجت روا

مسجدی جمع جمیع فضل را کو جامعست شد علی التقوی بنائش خالصاً بهر خدا

(۲) قطعه در تاریخ حضرت بندگی سید السادات سید شاه جی بن حضرت شاه غیاث الدین بزرگ قدس سره :

این فلک گر چه نهد تاج مکلل بر سری آخرالامرش کند چون دزد حبس اندر زمین

(۳) قطعه فی صفت روضه سلطان احمد شاه و تاریخ عهده تولیت ملک شرف فرحت الملک

روضهٔ عالی احمد شاه سلطان کز علو جفت گشته گنبد او با سر طاق سما

(۴) قطعه در تاریخ بنیاد مسجد جامع حضرت شیخ محمد غوث :

حضرت غوث جهان شیخ محمد خطیر مظهر اسرار حق مظهر سر بدا

اختتام .... :۔ (۱) چون ز مسجد ہای دیگر بہتر ست یحییٰ ازان   آمدہ خیر المساجد سال این دوم بنا

(۲) سال وصلش از ولی اللہ سید شاہجیست   چون برآمد بر ولایتش گواہ بالیقین

(۳) در زمان تاریخ سال عہدہ اش از عون حق   گفت یحییٰ فرحت ملک آمد از وی سالہا

(۴) معبد ضو بخش شہ در دل عباد از انی   سال بنا یش شدہ معبد احل ضیا

ترقیمہ .... :۔ –

حالت .... :۔ –

نوٹ .... :۔ مذکورۂ بالا چاروں قطعات تاریخی اور ادبی اہمیت کے حامل ہیں۔ ان میں سے صرف ایک قطعہ سلطان احمد شاہ کے روضہ سے متعلق ہے وہ محمد عبد اللہ چغتائی کی معروف کتاب میں شائع ہو چکا ہے۔ البتہ دیگر تین قطعات فارسی شاعر مفتی یحییٰ کے نو دریافت شدہ کلام کا نمونہ پیش کرتے ہیں۔ قطعہ در تاریخ بنای مسجد جامع بندگی حضرت سید غیاث الدین ثانی تاریخی اہمیت رکھتا ہے۔ محمد چغتائی نے خانپور کی مسجد عبد الوحاب کے ایک کتبہ کو نقل کیا ہے۔ جس میں شاہ غیاث الدین کے روضہ کا تذکرہ ہے۔ موجودہ قطعہ سے شاہ غیاث الدین کے زمانہ کی تعیین اس طرح ہوتی ہے کہ اس مسجد کی بنا کا سال ۹۴۹ھ مرقوم ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ شاہ غیاث الدین دسویں صدی ہجری میں گذرے ہیں۔

دوسرا قطعہ سید شاہجی بن حضرت شاہ غیاث الدین بزرگ کی وفات کے موقع پر کہا گیا ہے۔ جس کے ایک مصرعہ سے سال وفات ۹۳۵ھ برآمد ہوتا ہے۔ آخری

قطعہ حضرت غوث گوالیاریؒ کی بنائی ہوئی مسجد واقع سارنگ پور چکلہ، احمد آباد سے مسجد کا سال تعمیر حاصل ہوتا ہے۔ معبد احل ضیاء: ۹۶۴ھ